2022

(بچوں کے لیے قرآنی معلومات)

ترتیب وتزئین

ایس ایم نعمان عزیز خان

تالیف

ڈاکٹر نوشابہ کھوکھر

سوال: قرآن مجید میں موجود مثالوں کے فائدے بتایئے؟

جواب: 1۔ بات آسانی سے سمجھ آجاتی ہے۔

2۔ عبرت حاصل ہوتی ہے۔

3۔ نصیحت کا زیادہ اثر ہوتا ہے۔

4۔ فکر اور نظر کا امتحان ہو جاتا ہے۔

☆☆☆☆☆

سوال: قرآنی لفظ "دِیار" کا کیا مطلب ہے؟

جواب: گھر، مکان، ملک، دیس، وطن، شہر، جائے پیدائش، علاقہ، حدود، مقام، ملکِ عدم، جہان، دنیا

مجازاً: چمن، گلستان، باغ۔

☆☆☆☆☆

سوال: جو لوگ اپنا مال اللہ کی راہ میں خرچ کرتے ہیں (انکے مال) کی مثال کس جیسی ہے؟

جواب: مَّثَلُ ٱلَّذِينَ يُنفِقُونَ أَمْوَٰلَهُمْ فِى سَبِيلِ ٱللَّهِ كَمَثَلِ حَبَّةٍ أَنۢبَتَتْ سَبْعَ سَنَابِلَ فِى كُلِّ سُنۢبُلَةٍ مِّا۟ئَةُ حَبَّةٍ ۗ وَٱللَّهُ يُضَٰعِفُ لِمَن يَشَآءُ ۗ وَٱللَّهُ وَٰسِعٌ عَلِيمٌ **(البقرۃ:261)**

"اس دانے کی سی ہے، جس سے سات بالیں اگیں، اور ہر ایک بال میں سو سو دانے ہوں، اور اللہ جس کے مال کو چاہتا ھے زیادہ کرتا ہے، اور اللہ بڑی کشائش والا، سب کچھ جاننے والا ہے۔"

☆☆☆☆☆

سوال: قرآنی مثال میں ایک دانہ بیج سے اگنے والے سات خوشوں میں سے ہر ایک پر مزید کتنے بیج حاصل ہوسکتے ہیں؟

جواب: 100*7=700

كَمَثَلِ حَبَّةٍ اَنْۢبَتَتْ سَبْعَ سَنَابِلَ فِيْ كُلِّ سُنْۢبُلَةٍ مِّائَةُ حَبَّةٍ ۭ وَاللّٰهُ يُضٰعِفُ لِمَنْ يَّشَاۗءُ ۭ وَاللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ (البقرۃ:261)

"اس کی مثال اس دانے جیسی ہے جس میں سے سات بالیاں نکلیں اور ہر بالی میں سو دانے ہوں۔"

☆☆☆☆☆

سوال: قرآن مجید کے لفظ: "سُنۢبُلَة" کا کیا معنی ہے؟

جواب: سُنْۢبُلَةٌ :خوشۂ گندم

گیہوں یا جو کی بالی۔

سُنبُلَۃ کی جمع سُنْبُلات، سنابِل اور سُنْبُل ہے۔

☆☆☆☆☆

سوال: اللہ اور آخرت پر ایمان لانے والوں اعمال میں اخلاص کے لیے کیا ہدایت دی گئ ہے؟

جواب: يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تُبْطِلُوْا صَدَقٰتِكُمْ بِالْمَنِّ وَ الْاَذٰى- كَالَّذِيْ يُنْفِقُ مَالَهٗ رِئَاۗءَ النَّاسِ وَ لَا يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَ الْيَوْمِ الْاٰخِرِ-فَمَثَلُهٗ كَمَثَلِ صَفْوَانٍ عَلَيْهِ

تُرَابٌ فَاَصَابَهٗ وَابِلٌ فَتَرَكَهٗ صَلْدًا-لَا يَقْدِرُوْنَ عَلٰى شَيْءٍ مِّمَّا كَسَبُوْا-وَ اللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْكٰفِرِيْنَ (البقرة264)

"اے ایمان والو! احسان جتا کر اور تکلیف پہنچا کر اپنے صدقے برباد نہ کردو اس شخص کی طرح جو اپنا مال لوگوں کے دکھلاوے کے لئے خرچ کرتا ہے اور اللہ اور قیامت پر ایمان نہیں لاتا تو اس کی مثال ایسی ہے جیسے ایک چکنا پتھر ہو جس پر مٹی ہے تو اس پر زوردار بارش پڑی جس نے اسے صاف پتھر کر چھوڑا، ایسے لوگ اپنے کمائے ہوئے اعمال سے کسی چیز پر قدرت نہ پائیں گے اور اللہ کافروں کو ہدایت نہیں دیتا۔"

☆☆☆☆☆

سوال: قرآنی لفظ "صَفْوَانٌ" کا کیا مطلب ہے؟

جواب: صاف چمکیلا ہموار پتھر، ایسا پتھر یا چٹان جس پر کوئی چیز مثلا مٹی پانی مستقل نہ ٹھہر سکے۔

☆☆☆☆☆

سوال: ریاکاری کے صدقات اور احسان جتلانے والے کی مثال کس جیسی ہے؟

جواب: "جیسے ایک چکنا پتھر ہو جس پر مٹی پڑی ہے، اس پر زوردار بارش پڑی جس نے اسے صاف پتھر کر چھوڑا۔" (البقرۃ:264)

☆☆☆☆☆

سوال: اللہ کی رضا کے لیے خرچ کرنے والوں کی قرآنی مثال کیا ہے؟

جواب: وَمَثَلُ الَّذِيْنَ يُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمُ ابْتِغَآءَ مَرْضَاتِ اللّٰهِ وَ تَثْبِيْتًا مِّنْ اَنْفُسِهِمْ كَمَثَلِ جَنَّةٍ بِرَبْوَةٍ اَصَابَهَا وَابِلٌ فَاٰتَتْ اُكُلَهَا ضِعْفَيْنِ-فَاِنْ لَّمْ يُصِبْهَا وَابِلٌ فَطَلٌّ-وَ اللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ(البقرة:265)

اور جو لوگ اپنے مال اللہ کی خوشنودی چاہنے کیلئے اور اپنے دلوں کو ثابت قدم رکھنے کیلئے خرچ کرتے ہیں ان کی مثال اس باغ کی سی ہے جو کسی اونچی زمین پر ہو اس پر زوردار بارش پڑی تو وہ باغ دگنا پھل لایا پھر اگر زور دار بارش نہ پڑے تو ہلکی سی پھوار ہی کافی ہے اور اللہ تمہارے کام دیکھ رہا ہے۔

☆☆☆☆☆

سوال: قرآنی لفظ "طل" کا کیا مطلب ہے؟

جواب: طَلّ کی جمع طِلالٌ اور طِلَلٌ ہے۔ مطلب خوبصورتی، پاکیزگی، پھوار، اوس، شبنم، خفیف سی بارش۔

☆☆☆☆☆

سوال: قرآنی ترکیب "جَنَّةٌ بِرَبْوَة" کا کیا مطلب ہے؟

جواب: جنۃ: باغ

ربوۃ: مکان مرتفع، اونچی زمین یا ٹیلے پر موجود باغ جسے نہروں کا پانی سیراب نہ کرتا ہو۔

سوال: قرآنی لفظ "وَابِلٌ" کا مطلب کیا ہے؟

جواب: موسلا دھار بارش، بڑے بڑے قطروں والی زور دار بارش، زوردار مینہ۔

☆☆☆☆☆

سوال: جو لوگ اپنے مال اللہ کی خوشنودی چاہنے کیلئے اور اپنے دلوں کو ثابت قدم رکھنے کیلئے خرچ کرتے ہیں ان کی مثال کس جیسی ہے؟

جواب: ان کی مثال اس باغ کی سی ہے جو کسی اونچی زمین پر ہو اس پر زوردار بارش پڑی تو وہ باغ دگنا پھل لایا پھر اگر زور دار بارش نہ پڑے تو ہلکی سی پھوار ہی کافی ہے اور اللہ تمہارے کام دیکھ رہا ہے۔(البقرۃ:265)

☆☆☆☆☆

اللہ کی رضا کے لیے خرچ کرنے والوں کی قرآنی مثال کیا ہے؟

جواب: وَ مَثَلُ الَّذِیْنَ یُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمُ ابْتِغَآءَ مَرْضَاتِ اللّٰهِ وَ تَثْبِیْتًا مِّنْ اَنْفُسِهِمْ كَمَثَلِ جَنَّةٍۭ بِرَبْوَةٍ اَصَابَهَا وَابِلٌ فَاٰتَتْ اُكُلَهَا ضِعْفَیْنِ-فَاِنْ لَّمْ یُصِبْهَا وَابِلٌ فَطَلٌّ-وَ اللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِیْرٌ(البقرۃ:265)

"اور جو لوگ اپنے مال اللہ کی خوشنودی چاہنے کیلئے اور اپنے دلوں کو ثابت قدم رکھنے کیلئے خرچ کرتے ہیں ان کی مثال اس باغ کی سی ہے جو کسی اونچی زمین پر ہو اس پر زوردار بارش پڑی تو وہ باغ دگنا پھل لایا پھر اگر زور دار بارش نہ پڑے تو ہلکی سی پھوار ہی کافی ہے اور اللہ تمہارے کام دیکھ رہا ہے۔"

☆☆☆☆☆

سوال: ایک مال دار پہلے اللہ کا فرمانبردار ہو پھر گمراہی کی شیطانی راہیں اپنا لے اس کی مثال کس بوڑھے شخص جیسی ہے؟

جواب: اس جیسی:

"بھلا تم میں کوئی یہ چاہتا ہے کہ اس کا کھجوروں اور انگوروں کو باغ ہو جس میں نہریں بہہ رہی ہوں اور اس میں اس کے لئے ہر قسم کے میوے موجود ہوں اور اسے بڑھاپا آپکڑے اور اس کے ننھے ننھے بچے بھی ہوں تو ناگہاں اس باغ پر آگ کا بھرا ہو بگولا چلے اور وہ جل کر راکھ کا ڈھیر ہو جائے۔" **(البقرۃ:266)**

☆☆☆☆☆

سوال: "جنة من نخيل و اعناب" کا کیا مطلب ہے؟

جواب: **نَّخِيْلٍ: کھجور وَّاَعْنَابٍ: اور انگور**

یعنی کھجوروں اور انگوروں کا باغ

☆☆☆☆☆

سوال: قرآنی لفظ "اِعْصَار" کا مطلب کیا ہے؟

جواب: بگولا۔ انتہائی تیز ہوا جو گرد اڑاتی ہوئی عمود کی شکل میں آسمان کی طرف اٹھتی ہے۔ طوفان۔ آگ کا طوفان۔ اعصار کی جمع اعاصیر ہے۔

سوال: قرآنی لفظ "صِرٌّ" کا کیا مطلب ہے؟

جواب: پالا، سخت سردی۔

☆☆☆☆☆

سوال: اللہ تعالی نے انسان کو میت دفن کرنے کا طریقہ کس کے ذریعے سکھایا؟

جواب: کوے کے ذریعے۔

فَبَعَثَ اللّٰهُ غُرَابًا یَّبْحَثُ فِی الْاَرْضِ لِیُرِیَهٗ كَیْفَ یُوَارِیْ سَوْءَةَ اَخِیْهِ-قَالَ یٰوَیْلَتٰۤى اَعَجَزْتُ اَنْ اَكُوْنَ مِثْلَ هٰذَا الْغُرَابِ فَاُوَارِیَ سَوْءَةَ اَخِیْ-فَاَصْبَحَ مِنَ النّٰدِمِیْنَ (المائدة:31)

"تو اللہ نے ایک کوّا بھیجا زمین کرید تا کہ اسے دکھائے کس طرح اپنے بھائی کی لاش چھپائے بولا ہائے خرابی میں اس کوّے جیسا بھی نہ ہو سکا کہ میں اپنے بھائی کی لاش چھپاتا تو پچھتاتا رہ گیا۔"

☆☆☆☆☆

سوال: قرآنی لفظ "غُرَاباً" کا کیا مطلب ہے؟

جواب: زاغ، کوا۔

☆☆☆☆☆

سوال: کیا جانوروں کے بھی انسانوں کی طرح گروہ ہوتے ہیں؟

جواب: جی ہاں۔ وَ مَا مِنْ دَآبَّةٍ فِی الْاَرْضِ وَ لَا طٰٓئِرٍ یَّطِیْرُ بِجَنَاحَیْهِ اِلَّاۤ اُمَمٌ اَمْثَالُكُمْ-مَا فَرَّطْنَا فِی الْكِتٰبِ مِنْ شَیْءٍ ثُمَّ اِلٰى رَبِّهِمْ یُحْشَرُوْنَ(الانعام:38)

"اور زمین میں چلنے والا کوئی جاندار نہیں ہے اور نہ ہی اپنے پروں کے ساتھ اڑنے والا کوئی پرندہ ہے مگر وہ تمہاری جیسی امتیں ہیں۔ ہم نے اس کتاب میں کسی شے کی کوئی کمی نہیں چھوڑی۔ پھر یہ اپنے رب کی طرف ہی اٹھائے جائیں گے۔"

☆☆☆☆☆

سوال: قرآنی لفظ "طَائِرٌ" کا کیا مطلب ہے؟

جواب: پرندہ

☆☆☆☆☆

سوال: قرآنی لفظ" دابَّۃ"کا کیا مطلب ہے؟

جواب: زمین پر چلنے والا جانور، سواری کا جانور

☆☆☆☆☆

سوال: قرآن مجید میں صاحب ایمان کے نور کی مثال کس طرح بیان ہوئی ہے؟

جواب: مومن ایمان کے نور سے زندہ اور کافر مردہ ہے۔

اَوَ مَنْ كَانَ مَيْتًا فَاَحْيَيْنٰهُ وَ جَعَلْنَا لَهٗ نُوْرًا يَّمْشِيْ بِهٖ فِي النَّاسِ كَمَنْ مَّثَلُهٗ فِي الظُّلُمٰتِ لَيْسَ بِخَارِجٍ مِّنْهَا- كَذٰلِكَ زُيِّنَ لِلْكٰفِرِيْنَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ(سورۃ الانعام:122)

" اور کیا وہ جو مردہ تھا پھر ہم نے اسے زندہ کر دیا اور ہم نے اس کے لیے ایک نور بنا دیا جس کے ساتھ وہ لوگوں میں چلتا ہے (کیا) وہ اس جیسا ہو جائے گا جو اندھیروں میں (پڑا ہوا) ہے (اور) ان سے نکلنے والا بھی نہیں۔ یونہی کافروں کے لئے ان کے اعمال آراستہ کر دیئے گئے۔"

☆☆☆☆☆

سوال: قرآنی لفظ"اکابر"کا کیا مطلب ہے؟

جواب: اکبر کی جمع، عمر میں بڑے، امیر، بزرگ، بزرگان دین، بڑے مقتدر آدمی، سربر آوردہ، معزز افراد۔

☆☆☆☆☆

سوال: ہدایت یافتہ اور گمراہ کے سینہ کی قرآنی مثال بتایئے؟

جواب: فَمَنْ يُّرِدِ اللّٰهُ اَنْ يَّهْدِيَهٗ يَشْرَحْ صَدْرَهٗ لِلْاِسْلَامِ ۚ وَمَنْ يُّرِدْ اَنْ يُّضِلَّهٗ يَجْعَلْ صَدْرَهٗ ضَيِّقًا حَرَجًا كَاَنَّمَا يَصَّعَّدُ فِى السَّمَآءِ ۚ كَذٰلِكَ يَجْعَلُ اللّٰهُ الرِّجْسَ عَلَى الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ (الانعام:125)

"سو جسے اللہ چاہتا ہے کہ ہدایت دے تو اس کے سینہ کو اسلام کے قبول کرنے کے لیے کھول دیتا ہے، اور جس کے متعلق چاہتا ہے کہ گمراہ کرے اس کے سینہ کو بے حد تنگ کر دیتا ہے گو کہ وہ آسمان پر چڑھتا ہے، اسی طرح اللہ تعالیٰ ایمان نہ لانے والوں پر پھٹکار ڈالتا ہے۔"

☆☆☆☆☆

سوال: قرآنی لفظ "صُعُود" کا کیا مطلب ہے؟

جواب: بلندی، چڑھائی چڑھنا، ترقی، ارتقا۔

☆☆☆☆☆

سوال: قرآنی لفظ "حَرَجٌ" کا کیا معنی ہے؟

جواب: گھنے درختوں والی جگہ جس سے پار ہونا دشوار ہو، دبلی اور تنگی، انتہائی تنگ و سخت، تنگی۔

☆☆☆☆☆

سوال: قرآن مجید نے ایک نیکی اور ایک برائی میں کیا فرق کیا ہے؟

جواب: مَنْ جَآءَ بِالْحَسَنَةِ فَلَهٗ عَشْرُ اَمْثَالِهَا ۚ وَ مَنْ جَآءَ بِالسَّيِّئَةِ فَلَا يُجْزٰۤى اِلَّا مِثْلَهَا وَ هُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ (الانعام:160)

"جو ایک نیکی لائے تو اس کے لیے اس جیسی دس نیکیاں ہیں اور جو کوئی برائی لائے تو اسے صرف اتنا ہی بدلہ دیا جائے گا اور ان پر ظلم نہیں کیا جائے گا۔"

☆☆☆☆☆

سوال: کیا کسی قوم نے اللہ پر ایمان لانے کے بعد اپنے نبی سے بتوں کی فرمائش کی؟

جواب: جی ہاں

وَجٰوَزْنَا بِبَنِیْۤ اِسْرَآءِیْلَ الْبَحْرَ فَاَتَوْا عَلٰى قَوْمٍ یَّعْكُفُوْنَ عَلٰۤى اَصْنَامٍ لَّهُمْ ۚ قَالُوْا یٰمُوْسَى اجْعَلْ لَّنَاۤ اِلٰهًا كَمَا لَهُمْ اٰلِهَةٌ ؕ قَالَ اِنَّكُمْ قَوْمٌ تَجْهَلُوْنَ (الاعراف:138)

"اور ہم نے بنی اسرائیل کو دریا سے پار اتارا تو ایک ایسی قوم پر پہنچے جو اپنے بتوں کے پوجنے میں لگے ہوئے تھے، کہا اے موسیٰ! ہمیں بھی ایک ایسا معبود بنا دے جیسے ان کے معبود ہیں، فرمایا بے شک تم لوگ جاہل ہو۔"

☆☆☆☆☆

سوال: دنیا کی طرف مائل اور اپنی خواہش کے تابع شخص کی مثال کس جیسی ہے؟

جواب: کتے کے جیسی۔

وَلَوْ شِئْنَا لَرَفَعْنَاهُ بِهَا وَلٰكِنَّهٗ اَخْلَدَ اِلَى الْاَرْضِ وَاتَّبَعَ هَوَاهُ فَمَثَلُهٗ كَمَثَلِ الْكَلْبِ اِنْ تَحْمِلْ عَلَيْهِ يَلْهَثْ اَوْ تَتْرُكْهُ يَلْهَثْ ذٰلِكَ مَثَلُ الْقَوْمِ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيَاتِنَا فَاقْصُصِ الْقَصَصَ لَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُوْنَ (الاعراف:176)

"اور اگر ہم چاہتے تو ان آیتوں کی برکت سے اس کا رتبہ بلند کرتے لیکن وہ دنیا کی طرف مائل ہو گیا اور اپنی خواہش کے تابع ہو گیا، اس کا تو ایسا حال ہے جیسے کتا، اس پر تو سختی کرے تو بھی ہانپے اور اگر چھوڑ دے تو بھی ہانپے، یہ ان لوگوں کی مثال ہے جنہوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا، سو یہ حالات بیان کر دے شاید کہ وہ فکر کریں۔"

☆☆☆☆☆

سوال: قرآنی لفظ "یلْهَث" کا کیا مطلب ہے؟

جواب: ہانپنا۔ کتے کا زبان باہر نکال کر ہانپنا۔

☆☆☆☆☆

سوال: جہنم کے لیے پیدا کیے جانے والے جن اور انسان اپنے دل آنکھ اور کان سے کیا کام نہیں لیتے؟

جواب: وَ لَقَدْ ذَرَاْنَا لِجَهَنَّمَ كَثِيْرًا مِّنَ الْجِنِّ وَ الْاِنْسِ ۔ لَهُمْ قُلُوْبٌ لَّا يَفْقَهُوْنَ بِهَا۔ وَ لَهُمْ اَعْيُنٌ لَّا يُبْصِرُوْنَ بِهَا۔ وَ لَهُمْ اٰذَانٌ لَّا يَسْمَعُوْنَ بِهَا۔ اُولٰٓئِكَ كَالْاَنْعَامِ بَلْ هُمْ اَضَلُّ۔ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْغٰفِلُوْنَ (الاعراف:179)

"اور بیشک ہم نے جہنم کے لیے بہت سے جنات اور انسان پیدا کئے ہیں ان کے ایسے دل ہیں جن کے ذریعے وہ سمجھتے نہیں اور ان کی ایسی آنکھیں ہیں جن کے ساتھ وہ دیکھتے نہیں اور ان کے ایسے کان ہیں جن کے ذریعے وہ سنتے نہیں، یہ لوگ جانوروں کی طرح ہیں بلکہ ان سے بھی زیادہ بھٹکے ہوئے، یہی لوگ غفلت میں پڑے ہوئے ہیں "۔

☆☆☆☆☆

سوال: جب مشرکوں کے سامنے آیات پڑھیں جائیں تو وہ کیا کہتے ہیں؟

جواب: وَاِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِمْ اٰيٰتُنَا قَالُوْا قَدْ سَمِعْنَا لَوْ نَشَآءُ لَقُلْنَا مِثْلَ هٰذَآ اِنْ هٰذَآ اِلَّآ اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ (الانفال:31)

"اور جب ان کے سامنے ہماری آیتیں پڑھی جاتی ہیں تو کہتے ہیں کہ ہم نے سن لیا اور اگر ہم چاہیں تو اس (قرآن) کے برابر (ایسی باتیں) ہم بھی کہہ دیں اس میں پہلوں کے بے سند قصے کے سوا اور کچھ نہیں۔"

☆☆☆☆☆

سوال: قرآنی لفظ "بَطَرًا" کا مطلب کیا ہے؟

جواب: اتراہٹ، گھمنڈ، غرور، گمان تکبر حق کا انکار کرتے ہوئے

☆☆☆☆☆

سوال: قرآنی الفاظ "عِمارَۃُ المَسجِد" کا مطلب کیا ہے؟

جواب: مسجد کی تعمیر کرنا، اس کے بوسیدہ حصے کی مرمت کرنا یا مسجد کی زیارت کرنا اس میں رہنا۔
اعتمر ایسے شخص کو کہا جاتا ہے جس نے مسجد کی زیارت کی۔ اسی سے لفظ "عمرہ" بنا ہے۔ عمرہ بیت اللہ شریف کی زیارت کرنے کو کہتے ہیں جو شخص مسجد میں بکثرت آتا جاتا ہو اور مسجد ہی میں رہتا ہو اس کو "عمار" کہتے ہیں۔

☆☆☆☆☆

سوال: اللہ تعالیٰ نے کتنے مہینے بنائے ہیں؟

۱	مُحَرَّم	۷	رَجَب
۲	صَفَر	۸	شَعْبَان
۳	رَبِيعُ الْأَوَّل	۹	رَمَضَان
۴	رَبِيعُ الثَّانِي	۱۰	شَوَّال
۵	جُمَادَى الْأُولَى	۱۱	ذُو الْقَعْدَة
۶	جُمَادَى الْآخِرَة	۱۲	ذُو الْحِجَّة

جواب: اِنَّ عِدَّةَ الشُّهُوْرِ عِنْدَ اللّٰهِ اثْنَا عَشَرَ شَهْرًا فِیْ كِتٰبِ اللّٰهِ یَوْمَ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ مِنْهَاۤ اَرْبَعَةٌ حُرُمٌؕ-ذٰلِكَ الدِّیْنُ الْقَیِّمُ فَلَا تَظْلِمُوْا فِیْهِنَّ اَنْفُسَكُمْ وَ قَاتِلُوا الْمُشْرِكِیْنَ كَآفَّةً كَمَا یُقَاتِلُوْنَكُمْ كَآفَّةًؕ-وَ اعْلَمُوْۤا اَنَّ اللّٰهَ مَعَ الْمُتَّقِیْنَ(التوبہ:36)

"بیشک مہینوں کی گنتی اللہ کے نزدیک اللہ کی کتاب میں بارہ مہینے ہیں جب سے اس نے آسمان اور زمین بنائے، ان میں سے چار مہینے حرمت والے ہیں۔ یہ سیدھا دین ہے تو ان مہینوں میں اپنی جان پر ظلم نہ کرو اور مشرکوں سے ہر حال میں لڑو جیسا وہ تم سے ہر وقت لڑتے ہیں اور جان لو کہ اللہ پرہیزگاروں کے ساتھ ہے۔"

☆☆☆☆☆

سوال: قرآنی کلمات "اثْنَا عَشَرَ شَهْرًا" کا کیا مطلب ہے؟

جواب: بارہ مہینے

☆☆☆☆☆

سوال: حاجیوں کو پانی پلانا اور مسجد حرام کی خدمت کرنا کس کے برابر کا کام نہیں؟

جواب: أَجَعَلْتُمْ سِقَايَةَ ٱلْحَآجِّ وَعِمَارَةَ ٱلْمَسْجِدِ ٱلْحَرَامِ كَمَنْ ءَامَنَ بِٱللَّهِ وَٱلْيَوْمِ ٱلْأَخِرِ وَجَٰهَدَ فِي سَبِيلِ ٱللَّهِ لَا يَسْتَوُۥنَ عِندَ ٱللَّهِ وَٱللَّهُ لَا يَهْدِي ٱلْقَوْمَ ٱلظَّٰلِمِينَ

"کیا تم نے حاجیوں کو پانی پلا دینا اور مسجد حرام کی خدمت کرنا اس کے برابر کر دیا ہے جو اللہ پر اور آخرت کے دن پر ایمان لائے اور اللہ کی راہ میں جہاد کیا، یہ اللہ کے نزدیک برابر کے نہیں اور اللہ تعالیٰ ظالموں کو ہدایت نہیں دیتا۔"

☆☆☆☆☆

سوال: قرآنی لفظ "زُخْرُفها" کا کیا مطلب ہے؟

جواب: حسن، رونق، رنگارنگ پھولوں اور سبزیوں فصلوں سے پیدا ہونے والا جمال ارضی۔
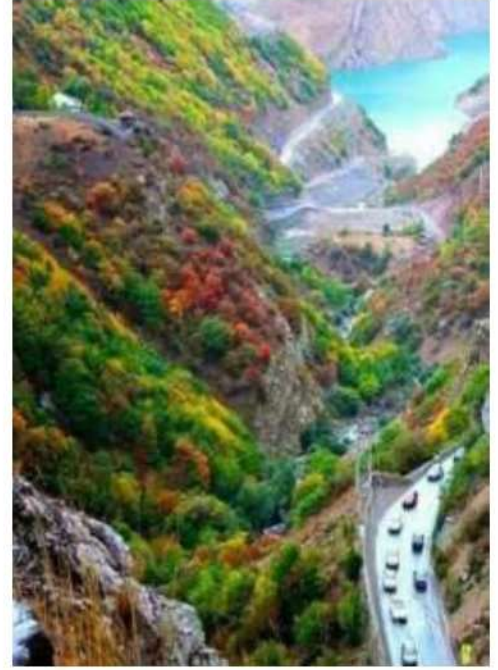
سوال: دنیا کی مثال کس جیسی ہے؟

جواب: إِنَّمَا مَثَلُ ٱلْحَيَوٰةِ ٱلدُّنْيَا كَمَآءٍ أَنزَلْنَٰهُ مِنَ ٱلسَّمَآءِ فَٱخْتَلَطَ بِهِۦ نَبَاتُ ٱلْأَرْضِ مِمَّا يَأْكُلُ ٱلنَّاسُ وَٱلْأَنْعَٰمُ حَتَّىٰٓ إِذَآ أَخَذَتِ ٱلْأَرْضُ زُخْرُفَهَا وَٱزَّيَّنَتْ وَظَنَّ أَهْلُهَآ أَنَّهُمْ قَٰدِرُونَ عَلَيْهَآ أَتَىٰهَآ أَمْرُنَا لَيْلًا أَوْ نَهَارًا فَجَعَلْنَٰهَا حَصِيدًا كَأَن لَّمْ تَغْنَ بِٱلْأَمْسِ كَذَٰلِكَ نُفَصِّلُ ٱلْءَايَٰتِ لِقَوْمٍ يَتَفَكَّرُونَ۔ (یونس:24)

"دنیا کی زندگی کی مثال مینہ کی سی ہے کہ اسے ہم نے آسمان سے اتارا پھر اس کے ساتھ سبزہ مل کر نکلا جسے آدمی اور جانور کھاتے ہیں،

یہاں تک کہ جب زمین سبزے سے خوبصورت اور آراستہ ہو گئی اور زمین والوں نے خیال کیا کہ وہ اس پر بالکل قابض ہو چکے ہیں، تو اس پر ہماری طرف سے دن یا رات میں کوئی حادثہ آپڑا سو ہم نے اسے ایسا صاف کر دیا کہ گویا کل وہاں کچھ بھی نہ تھا، اس طرح ہم نشانیوں کو کھول کر بیان کرتے ہیں ان لوگوں کے سامنے جو غور کرتے ہیں۔"

☆☆☆☆☆

سوال: خوشحالی میں کیا بھولنا دنیاوی اور اخروی بربادی کا باعث ہو سکتا ہے؟

جواب: خود کو مالک سمجھنا اور رب کی پکڑ کو بھول جانا۔

إِنَّمَا مَثَلُ ٱلْحَيَوٰةِ ٱلدُّنْيَا كَمَآءٍ أَنزَلْنَٰهُ مِنَ ٱلسَّمَآءِ فَٱخْتَلَطَ بِهِۦ نَبَاتُ ٱلْأَرْضِ مِمَّا يَأْكُلُ ٱلنَّاسُ وَٱلْأَنْعَٰمُ حَتَّىٰٓ إِذَآ أَخَذَتِ ٱلْأَرْضُ زُخْرُفَهَا وَٱزَّيَّنَتْ وَظَنَّ أَهْلُهَآ أَنَّهُمْ قَٰدِرُونَ عَلَيْهَآ أَتَىٰهَآ أَمْرُنَا لَيْلًا أَوْ نَهَارًا فَجَعَلْنَٰهَا حَصِيدًا كَأَن لَّمْ تَغْنَ بِٱلْأَمْسِ كَذَٰلِكَ نُفَصِّلُ ٱلْءَايَٰتِ لِقَوْمٍ يَتَفَكَّرُونَ۔ (یونس:24)

"دنیا کی زندگی کی مثال مینہ کی سی ہے کہ اسے ہم نے آسمان سے اتارا پھر اس کے ساتھ سبزہ مل کر نکلا جسے آدمی اور جانور کھاتے ہیں، یہاں تک کہ جب زمین سبزے سے خوبصورت اور آراستہ ہو گئی اور زمین والوں نے خیال کیا کہ وہ اس پر بالکل قابض ہو چکے ہیں، تو اس پر ہماری طرف سے دن یا رات میں کوئی حادثہ آپڑا سو ہم نے اسے ایسا صاف کر دیا کہ گویا کل وہاں کچھ بھی نہ تھا، اس طرح ہم

نشانیوں کو کھول کر بیان کرتے ہیں ان لوگوں کے سامنے جو غور کرتے ہیں۔"

☆☆☆☆☆

سوال: برائیوں کا ارتکاب کرنے والوں کے ساتھ کیا ہو گا؟

جواب: ذلت رسوائی اور جہنم۔

وَالَّذِيْنَ كَسَبُوا السَّيِّاٰتِ جَزَآءُ سَيِّئَةٍ بِمِثْلِهَا وَتَرْهَقُهُمْ ذِلَّةٌ مَّا لَهُمْ مِّنَ اللّٰهِ مِنْ عَاصِمٍ كَاَنَّمَآ اُغْشِيَتْ وُجُوْهُهُمْ قِطَعًا مِّنَ الَّيْلِ مُظْلِمًا اُولٰٓئِكَ اَصْحَابُ النَّارِ هُمْ فِيْهَا خَالِدُوْنَ (یونس:27)

"اور جنہوں نے برے کام کیے تو برائی کا بدلہ ویسا ہی ہو گا کہ ان پر ذلت چھائے گی، اور انہیں اللہ سے بچانے والا کوئی نہ ہو گا، گویا کہ ان کے مونہوں پر اندھیری رات کے ٹکڑے اوڑھا دیے گئے ہیں، یہی دوزخی ہیں، وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے۔"

☆☆☆☆☆

سوال: قرآنی الفاظ:"اُغْشِيَتْ وُجُوْهُهُمْ"کا کیا مطلب ہے؟

جواب: ڈھانک دیئے گئے ان کے چہرے۔

☆☆☆☆☆

سوال: کافروں اور مومنوں میں فرق کرنے کی قرآن مجید میں کیا مثال دی گئی ہے؟

جواب: مَثَلُ الْفَرِيْقَيْنِ كَالْاَعْمٰى وَالْاَصَمِّ وَالْبَصِيْرِ وَالسَّمِيْعِ هَلْ يَسْتَوِيَانِ مَثَلًا اَفَلَا تَذَكَّرُوْنَ (ھود:24)

"دونوں فریقوں کی مثال ایسی ہے جیسے ایک اندھا اور بہرا ہو اور دوسرا دیکھنے والا اور سننے والا، کیا دونوں کا حال برابر ہے، پھر تم کیوں نہیں سمجھتے۔"

☆☆☆☆☆

سوال: اہل کفر کے نزدیک اہل ایمان کا عیب کیا ہے؟

جواب: بے نوا، کمتر اور غربت کے مارے لوگ ہونا

فَقَالَ الْمَلَاُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ قَوْمِهٖ مَا نَرٰىكَ اِلَّا بَشَرًا مِّثْلَنَا وَمَا نَرٰىكَ اتَّبَعَكَ اِلَّا الَّذِيْنَ هُمْ اَرَاذِلُنَا بَادِيَ الرَّاْيِ وَمَا نَرٰى لَكُمْ عَلَيْنَا مِنْ فَضْلٍ بَلْ نَظُنُّكُمْ كٰذِبِيْنَ (ھود:27)

"پھر اس کی قوم کے جو کافر سردار تھے وہ بولے کہ ہمیں تو تم ہم جیسے ہی ایک آدمی نظر آتے ہو اور ہمیں تو تمہارے پیروکار وہی نظر آتے ہیں جو ہم میں سے رذیل ہیں وہ بھی سرسری نظر سے، اور ہم تم میں اپنے سے کوئی فضیلت بھی نہیں پاتے بلکہ تمہیں جھوٹا خیال کرتے ہیں۔"

☆☆☆☆☆

سوال: قرآنی الفاظ "فِی مَوْجٍ كَالْجِبَالِ" کا کیا مطلب ہے؟

جواب: ایسی موجوں میں جیسے پہاڑ

☆☆☆☆☆

سوال: قرآنی الفاظ "وَ يَصْنَعُ الْفُلْكَ" کا کیا مطلب ہے؟

جواب: اور (نوح) کشتی بناتے رہے۔

☆☆☆☆☆

سوال: حضرت نوح کو کشتی بناتے دیکھ کر قوم کے سرداروں نے کیا رویہ اپنایا؟

جواب: تمسخر اڑایا

وَ يَصْنَعُ الْفُلْكَ وَ كُلَّمَا مَرَّ عَلَيْهِ مَلَاٌ مِّنْ قَوْمِه سَخِرُوْا مِنْهُ-قَالَ اِنْ تَسْخَرُوْا مِنَّا فَاِنَّا نَسْخَرُ مِنْكُمْ كَمَا تَسْخَرُوْنَ (۳۸)

فَسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ-مَنْ يَّاْتِيْهِ عَذَابٌ يُّخْزِيْهِ وَ يَحِلُّ عَلَيْهِ عَذَابٌ مُّقِيْمٌ (۳۹)

"اور نوح کشتی بناتے رہے اور ان کی قوم کے سرداروں میں سے جب کبھی کوئی ان کے پاس سے گزرتا تو ان کا مذاق اڑاتا۔ (نوح نے) فرمایا: اگر تم ہمارے اوپر ہنستے ہو تو ایک وقت ہم بھی تم پر ایسے ہی ہنسیں گے جیسے تم ہنستے ہو۔ تو عنقریب تمہیں پتہ چل جائے گا کہ

کس پر وہ عذاب آتا ہے جو اسے ذلیل و رسوا کردے گا اور کس پر ہمیشہ رہنے والا عذاب اترتا ہے۔"

☆☆☆☆☆

سوال: حضرت نوح نے اپنے بیٹے کو طوفان سے بچانے کے لیے کیا کہا؟

جواب: وَ هِيَ تَجْرِيْ بِهِمْ فِيْ مَوْجٍ كَالْجِبَالِ وَ نَادٰى نُوْحُ ابْنَهٗ وَ كَانَ فِيْ مَعْزِلٍ يّٰبُنَيَّ ارْكَبْ مَّعَنَا وَ لَا تَكُنْ مَّعَ الْكٰفِرِيْنَ (هود:۴۲)

"اور وہ (کشتی) انہیں لیے جا رہی ہے ایسی موجوں میں جیسے پہاڑ اور نوح نے اپنے بیٹے کو پکارا اور وہ اس سے کنارے تھا اے میرے بچے ہمارے ساتھ سوار ہو جا اور کافروں کے ساتھ نہ ہو۔"

☆☆☆☆☆

سوال: تدبیر اور علم کے حوالے سے قرآن مجید میں کون سی مثال پیش کی گئی ہے؟

جواب: فَبَدَأَ بِأَوْعِيَتِهِمْ قَبْلَ وِعَاءِ أَخِيهِ ثُمَّ اسْتَخْرَجَهَا مِن وِعَاءِ أَخِيهِ كَذَلِكَ كِدْنَا لِيُوسُفَ مَا كَانَ لِيَأْخُذَ أَخَاهُ فِي دِينِ الْمَلِكِ إِلاَّ أَن يَشَاءَ اللّهُ نَرْفَعُ دَرَجَاتٍ مِّن نَّشَاءُ وَفَوْقَ كُلِّ ذِي عِلْمٍ عَلِيمٌ (يُوسُف،76:12)

"پس یوسف (علیہ السلام) نے اپنے بھائی کی بوری سے پہلے ان کی بوریوں کی تلاشی شروع کی پھر (بالآخر) اس (پیالے) کو اپنے (سگے) بھائی (بنیامین) کی بوری سے نکال لیا۔ یوں ہم نے یوسف (علیہ

السلام) کو تدبیر بتائی۔ وہ اپنے بھائی کو بادشاہِ (مصر) کے قانون کی رو سے (اسیر بنا کر) نہیں رکھ سکتے تھے مگر یہ کہ (جیسے) اللہ چاہے۔ ہم جس کے چاہتے ہیں درجات بلند کر دیتے ہیں، اور ہر صاحبِ علم سے اوپر (بھی) ایک علم والا ہوتا ہے۔"

☆☆☆☆☆

سوال: قرآنی لفظ "وِعَاءُ" کا مطلب کیا ہے؟

جواب: برتن ۔جس میں کوئی چیز محفوظ کی جائے اس کی جمع "اوعیۃ" ہے۔

☆☆☆☆☆

سوال: قرآنی الفاظ " كذلك كِدنا لِيوسف "کا کیا مطلب ہے؟

جواب: "اس طرح ہم نے یوسف (علیہ السلام) کی تائید اپنی گہری تدبیر سے کی۔

کدنا: خفیہ تدبیر

☆☆☆☆☆

سوال: حق اور باطل کے حوالے سے قرآنی مثال بتایئے۔

جواب: أَنزَلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً فَسَالَتْ أَوْدِيَةٌ بِقَدَرِهَا فَاحْتَمَلَ السَّيْلُ زَبَدًا رَّابِيًا وَمِمَّا يُوقِدُونَ عَلَيْهِ فِي النَّارِ ابْتِغَاءَ حِلْيَةٍ أَوْ مَتَاعٍ زَبَدٌ مِّثْلُهُ كَذَٰلِكَ يَضْرِبُ اللَّهُ الْحَقَّ وَالْبَاطِلَ فَأَمَّا الزَّبَدُ فَيَذْهَبُ جُفَاءً وَأَمَّا

مَا يَنفَعُ النَّاسَ فَيَمْكُثُ فِي الْأَرْضِ كَذَلِكَ يَضْرِبُ اللّهُ الْأَمْثَالَ (13:17)

"اس نے آسمان کی جانب سے پانی اتارا تو وادیاں اپنی (اپنی) گنجائش کے مطابق بہہ نکلیں، پھر سیلاب کی رَو نے ابھرا ہوا جھاگ اٹھالیا، اور جن چیزوں کو آگ میں تپاتے ہیں، زیور یا دوسرا سامان بنانے کے لئے اس پر بھی ویسا ہی جھاگ اٹھتا ہے، اس طرح اللہ حق اور باطل کی مثالیں بیان فرماتا ہے، سو جھاگ تو (پانی والا ہو یا آگ والا سب) بے کار ہو کر رہ جاتا ہے اور البتہ جو کچھ لوگوں کے لئے نفع بخش ہوتا ہے وہ زمین میں باقی رہتا ہے، اللہ اس طرح مثالیں بیان فرماتا ہے۔"

☆☆☆☆☆

سوال: قرآنی الفاظ "كَبَاسِطِ كَفَّيْهِ" کا کیا مطلب ہے؟

جواب: اپنے دونوں ہاتھ پھیلائے۔

☆☆☆☆☆

سوال: کافروں کے اعمال کس کی مانند ہیں؟

جواب: راکھ کی مانند

مَّثَلُ الَّذِينَ كَفَرُواْ بِرَبِّهِمْ أَعْمَالُهُمْ كَرَمَادٍ اشْتَدَّتْ بِهِ الرِّيحُ فِي يَوْمٍ عَاصِفٍ لاَّ يَقْدِرُونَ مِمَّا كَسَبُواْ عَلَى شَيْءٍ ذَلِكَ هُوَ الضَّلاَلُ الْبَعِيدُ۔ (اِبْرَاھیم، 18:14)

"جن لوگوں نے اپنے رب سے کفر کیا ہے، ان کی مثال یہ ہے کہ ان کے اعمال (اس) راکھ کی مانند ہیں جس پر تیز آندھی کے دن سخت ہوا کا جھونکا آگیا، وہ ان (اَعمال) میں سے جو انہوں نے کمائے تھے کسی چیز پر قابو نہیں پاسکیں گے۔ یہی بہت دور کی گمراہی ہے۔"

☆☆☆☆☆

سوال: اللہ تعالی نے پاکیزہ بات کی مثال کس چیز سے دی ہے؟

جواب: پاکیزہ درخت سے

أَلَمْ تَرَ كَيْفَ ضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلاً كَلِمَةً طَيِّبَةً كَشَجَرةٍ طَيِّبَةٍ أَصْلُهَا ثَابِتٌ وَفَرْعُهَا فِي السَّمَاءِ (إِبْرَاهِيم،14: 24)

"کیا آپ نے نہیں دیکھا، اللہ نے کیسی مثال بیان فرمائی ہے کہ پاکیزہ بات اس پاکیزہ درخت کی مانند ہے جس کی جڑ (زمین میں) مضبوط ہے اور اس کی شاخیں آسمان میں ہیں۔"

سوال: بری بات کی مثال کس جیسی ہے؟

جواب: وَمَثَلُ كَلِمَةٍ خَبِيثَةٍ كَشَجَرَةٍ خَبِيثَةٍ اجْتُثَّتْ مِن فَوْقِ الْأَرْضِ مَا لَهَا مِن قَرَارٍ (ابراهيم:26)

"اور ناپاک بات کی مثال ناپاک درخت کی سی ہے (نہ جڑ مستحکم نہ شاخیں بلند) زمین کے اوپر ہی سے اکھیڑ کر پھینک دیا جائے گا اس کو ذرا بھی قرار (وثبات) نہیں۔"

☆☆☆☆☆

سوال: ناداں اللہ کے لیے بیٹیاں ٹھہراتے ہیں جب انہیں بیٹی ہونے کی خوشخبری ملتی ہے تو کیا حال ہوتا ہے؟

جواب: وَيَجْعَلُونَ لِلَّهِ الْبَنَاتِ سُبْحَانَهُ ۙ وَلَهُم مَّا يَشْتَهُونَ (النحل:57)

"اور اللہ کے لیے بیٹیاں ٹھہراتے ہیں وہ اس سے پاک ہے، اور اپنے لیے جو دل چاہتا ہے۔"

وَإِذَا بُشِّرَ أَحَدُهُم بِالْأُنثَىٰ ظَلَّ وَجْهُهُ مُسْوَدًّا وَهُوَ كَظِيمٌ (النحل:58)

"اور جب ان میں سے کسی کو بیٹی کی (پیدائش) کی خوشخبری دی جاتی ہے تو اس کا چہرہ سیاہ پڑ جاتا ہے، اور وہ دل ہی دل میں کڑھتا رہتا ہے۔"

☆☆☆☆☆
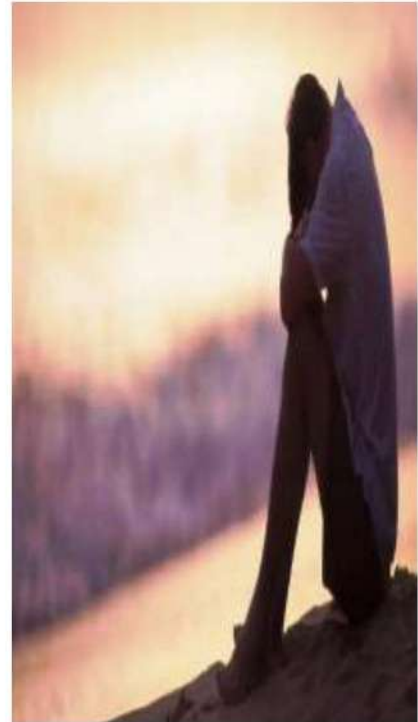
سوال: قرآنی الفاظ "ظَلَّ وَجْهُهُ مُسْوَدًّا "(16:58) کا کیا مطلب ہے؟

جواب: چہرہ سیاہ پڑجاتا یعنی غم و اندوہ سے چہرے کا رنگ بدل جاتا ہے۔

☆☆☆☆☆

سوال: قرآنی لفظ "كَظِيمٌ "(58:16) کا کیا مطلب ہے؟

جواب: غصہ سے بھر جانا۔

☆☆☆☆☆

سوال: قرآنی الفاظ "يَتَوَارَىٰ مِنَ الْقَوْمِ "(النحل:59) کا کیا مطلب ہے؟

جواب: لوگوں سے چھپا پھرتا ہے۔

☆☆☆☆☆

سوال: قرآنی الفاظ "عَبْدًا مَّمْلُوكًا "(النحل:75) کا کیا مطلب ہے؟

جواب: ایک ایسا شخص جو خود کسی کی ملکیت میں ہے۔ جسے خود پر کوئی اختیار حاصل نہیں۔

☆☆☆☆☆

سوال: غلام اور آزاد کی قرآنی مثال بتائیے۔

جواب: ضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا عَبْدًا مَّمْلُوكًا لَّا يَقْدِرُ عَلٰى شَىْءٍ وَّمَنْ رَّزَقْنَاهُ مِنَّا رِزْقًا حَسَنًا فَهُوَ يُنْفِقُ مِنْهُ

سِرًّا وَّجَهْرًا هَلْ يَسْتَوُونَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ بَلْ أَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُونَ (النحل:75)

"اللہ ایک مثال بیان فرماتا ہے کہ ایک غلام ہے کسی دوسرے کی مِلک میں جو کسی چیز کا اختیار نہیں رکھتا اور ایک دوسرا آدمی ہے جسے ہم نے اچھی روزی دے رکھی ہے اور وہ ظاہر اور پوشیدہ اسے خرچ کرتا ہے، کیا دونوں برابر ہیں، سب تعریف اللہ کے لیے ہے، مگر اکثر ان میں سے نہیں جانتے۔"

☆☆☆☆☆

سوال: اللہ تعالی نے خیر و شر کے حوالے سے دو غلاموں کی کیا مثال دی ہے؟

وَضَرَبَ اللّهُ مَثَلاً رَّجُلَيْنِ أَحَدُهُمَا أَبْكَمُ لاَ يَقْدِرُ عَلَى شَيْءٍ وَهُوَ كَلٌّ عَلَى مَوْلاهُ أَيْنَمَا يُوَجِّههُّ لاَ يَأْتِ بِخَيْرٍ هَلْ يَسْتَوِي هُوَ وَمَن يَأْمُرُ بِالْعَدْلِ وَهُوَ عَلَى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيمٍ (النحل:76)

"اور اللہ نے دو (ایسے) آدمیوں کی مثال بیان فرمائی ہے جن میں سے ایک گونگا ہے وہ کسی چیز پر قدرت نہیں رکھتا اور وہ اپنے مالک پر بوجھ ہے وہ (مالک) اسے جدھر بھی بھیجتا ہے کوئی بھلائی لے کر نہیں آتا، کیا وہ (گونگا) اور (دوسرا) وہ شخص جو (اس منصب کا حامل ہے کہ) لوگوں کو عدل و انصاف کا حکم دیتا ہے اور وہ خود بھی سیدھی راہ پر گامزن ہے (دونوں) برابر ہو سکتے ہیں۔"

☆☆☆☆☆

سوال: قرآنی لفظ "اُبُکَمُ" کا کیا مطلب ہے؟

جواب: گونگا، صامت، خاموش۔

☆☆☆☆☆

سوال: اللہ تعالیٰ نے باہمی معاہدات میں عہد شکنی کی اخلاقی پستی سے بچانے کے لیے کیا مثال دی ہے؟

جواب: وَ لَا تَكُوْنُوْا كَالَّتِىْ نَقَضَتْ غَزْلَهَا مِنْۢ بَعْدِ قُوَّةٍ اَنْكَاثًا-تَتَّخِذُوْنَ اَيْمَانَكُمْ دَخَلًاۢ بَيْنَكُمْ اَنْ تَكُوْنَ اُمَّةٌ هِىَ اَرْبٰى مِنْ اُمَّةٍ-اِنَّمَا يَبْلُوْكُمُ اللّٰهُ بِهٖ-وَ لَيُبَيِّنَنَّ لَكُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ مَا كُنْتُمْ فِيْهِ تَخْتَلِفُوْنَ (النحل:۹۲)

"اور تم اس عورت کی طرح نہ ہونا جس نے اپنا سوت مضبوطی کے بعد ریزہ ریزہ کرکے توڑ دیا، (ایسا نہ ہو کہ) تم اپنی قسموں کو اپنے درمیان دھوکے اور فساد کا ذریعہ بنالو کہ ایک گروہ دوسرے گروہ سے زیادہ (طاقت و مال والا) ہے۔ اللہ تو اس کے ذریعے تمہیں صرف آزماتا ہے اور وہ ضرور قیامت کے دن تمہارے لئے صاف ظاہر کردے گا جس بات میں تم جھگڑتے تھے۔"

☆☆☆☆☆

سوال: قرآنی الفاظ "نَقَضَتْ غَزْلَهَا" کا کیا مطلب ہے؟

جواب: عورت نے اپنا سوت کات کر اسے توڑ بگاڑ کر ختم کر دیا۔ بکھیر دیا۔

☆☆☆☆☆

سوال: قرآنی الفاظ "لِبَاسَ الْجُوْعِ" (النحل:112) کا کیا معنی ہے؟

جواب: بھوک اور خوف کا لباس۔

☆☆☆☆☆

سوال: کفران نعمت کرنے والوں کی سرزنش کے لیے قرآن مجید میں کیا تمثیل بیان ہوئی ہے؟

جواب: وَضَرَبَ اللّٰہُ مَثَلًا قَرْيَةً كَانَتْ اٰمِنَةً مُّطْمَئِنَّةً يَّاْتِيْهَا رِزْقُهَا رَغَدًا مِّنْ كُلِّ مَكَانٍ فَكَفَرَتْ بِاَنْعُمِ اللّٰهِ فَاَذَاقَهَا اللّٰهُ لِبَاسَ الْجُوْعِ وَالْخَوْفِ بِمَا كَانُوْا يَصْنَعُوْنَ (النحل:112)

"اور اللہ ایک ایسی بستی کی مثال بیان فرماتا ہے جہاں ہر طرح کا امن چین تھا اس کی روزی بافراغت ہر جگہ سے چلی آتی تھی پھر اللہ کے احسانوں کی ناشکری کی پھر اللہ نے ان کے برے کاموں کے سبب سے جو وہ کیا کرتے تھے یہ مزہ چکھایا کہ ان پر فاقہ اور خوف چھا گیا۔"

☆☆☆☆☆

سوال: قرآنی الفاظ "بِمَا كَانُوا يَصْنَعُونَ" (النحل:112) کا کیا مطلب ہے؟

جواب: جو وہ کیا کرتے تھے۔

☆☆☆☆☆

سوال: قرآنی الفاظ "وَلَا تَنْهَرْهُمَا" (الاسراء:23) کا کیا مطلب ہے؟

جواب: انہیں (والدین کو) نہ جھڑکنا۔

☆☆☆☆☆

سوال: اللہ تعالی نے والدین سے کیسا سلوک رکھنا منع فرمایا ہے؟

جواب: وَ قَضٰی رَبُّكَ اَلَّا تَعْبُدُوْۤا اِلَّاۤ اِیَّاهُ وَ بِالْوَالِدَیْنِ اِحْسَانًا-اِمَّا یَبْلُغَنَّ عِنْدَكَ الْكِبَرَ اَحَدُهُمَاۤ اَوْ كِلٰهُمَا فَلَا تَقُلْ لَّهُمَاۤ اُفٍّ وَّ لَا تَنْهَرْهُمَا وَ قُلْ لَّهُمَا قَوْلًا كَرِیْمًا (الاسراء:۲۳)

"اور تمہارے رب نے حکم فرمایا کہ اس کے سوا کسی کی عبادت نہ کرو اور ماں باپ کے ساتھ اچھا سلوک کرو۔ اگر تیرے سامنے ان میں سے کوئی ایک یا دونوں بڑھاپے کو پہنچ جائیں تو ان سے اُف تک نہ کہنا اور انہیں نہ جھڑکنا اور ان سے خوبصورت، نرم بات کہنا۔"

☆☆☆☆☆

سوال: اپنے والدین کے لیے کیا دعا مانگتے رہنا چاہیے؟

جواب: وَ اخْفِضْ لَهُمَا جَنَاحَ الذُّلِّ مِنَ الرَّحْمَةِ وَ قُلْ رَّبِّ ارْحَمْهُمَا كَمَا رَبَّیٰنِیْ صَغِیْرًا (الاسراء:۲۴)

"اور ان کے لیے نرم دلی سے عاجزی کا بازو جھکا کر رکھ اور دعا کر کہ اے میرے رب! تو ان دونوں پر رحم فرما جیسا ان دونوں نے مجھے بچپن میں پالا۔"

☆☆☆☆☆

سوال: جن وانس کس کام میں ناکام رہیں گے؟

جواب: قُلْ لَّئِنِ اجْتَمَعَتِ الْاِنْسُ وَالْجِنُّ عَلٰٓى اَنْ يَّاْتُوْا بِمِثْلِ هٰذَا الْقُرْاٰنِ لَا يَاْتُوْنَ بِمِثْلِهٖ وَلَوْ كَانَ بَعْضُهُمْ لِبَعْضٍ ظَهِيْرًا (السراء:88)

"کہہ دو کہ اگر انسان اور جن سب کے سب مل کر اس قرآن جیسی کوئی چیز لانے کی کوشش کریں تو نہ لاسکیں گے، چاہے وہ سب ایک دوسرے کے مددگار ہی کیوں نہ ہوں۔"

☆☆☆☆☆

سوال: اللہ تعالی نے اصحاب کہف کے سونے کی کیا تمثیل بتائی ہے؟

جواب: وَتَحْسَبُهُمْ اَيْقَاظًا وَّهُمْ رُقُوْدٌ ۖ وَنُقَلِّبُهُمْ ذَاتَ الْيَمِيْنِ وَذَاتَ الشِّمَالِ ۖ وَكَلْبُهُمْ بَاسِطٌ ذِرَاعَيْهِ بِالْوَصِيْدِ ۚ لَوِ اطَّلَعْتَ عَلَيْهِمْ لَوَلَّيْتَ مِنْهُمْ فِرَارًا وَّلَمُلِئْتَ مِنْهُمْ رُعْبًا (18)

"اور تو انہیں جاگتا ہوا خیال کرے گا حالانکہ وہ سو رہے ہیں، اور ہم انہیں دائیں بائیں پلٹتے رہتے ہیں، اور ان کا کتا چوکھٹ کی جگہ اپنے دونوں بازو پھیلائے بیٹھا ہے، اگر تم انہیں جھانک کر دیکھو تو الٹے پاؤں بھاگ کھڑے ہو اور البتہ تم پر ان کی دہشت چھا جائے۔"

☆☆☆☆☆

سوال: قرآنی الفاظ "اَیْقَاظًا" اور "رُقُوْدٌ" (الکھف:18) کے کیا معنی ہیں؟

جواب: ایقاظا: بیدار، جاگا ہوا

رقود: سوئے ہوئے، استراحت میں۔

☆☆☆☆☆

سوال: قرآنی لفظ "بِوَرِقِکُمْ" (الکھف:19) کا کیا مطلب ہے؟

جواب: "اپنے روپیہ سے"۔

☆☆☆☆☆

سوال: "فَتَخْطَفُهُ الطَّيْرُ" (الحج:31) کا کیا مطلب ہے؟

جواب: اسے پرندے اچک لیتے ہیں۔

☆☆☆☆☆

سوال: قرآنی الفاظ "خَرَّ مِنَ السَّمَآءِ" (الحج:31) کا کیا مطلب ہے؟

جواب: وہ آسمان سے گر پڑا۔

☆☆☆☆☆

سوال: اللہ کے ساتھ شریک ٹھہرانے والے کی مثال کس جیسی ہے؟

جواب: حُنَفَاءَ لِلَّهِ غَيْرَ مُشْرِكِينَ بِهِ وَمَن يُشْرِكْ بِاللَّهِ فَكَأَنَّمَا خَرَّ مِنَ السَّمَاءِ فَتَخْطَفُهُ الطَّيْرُ أَوْ تَهْوِي بِهِ الرِّيحُ فِي مَكَانٍ سَحِيقٍ (الحج:31)

"صرف اللہ کے ہو کر رہو اس کے ساتھ شریک نہ ٹھہراتے ہوئے، اور جو کوئی اللہ کے ساتھ شرک کرتا ہے تو گویا وہ آسمان سے گر پڑے پھر اس کو پرندے اچک لے جائیں یا ہوا اس کو کسی دور کی جگہ میں نیچے جا پھینکے"۔

☆☆☆☆☆

سوال: جنہیں لوگ اللہ کے سوا پکارتے ہیں ان کی عاجزی کی اللہ نے کیا مثال دی ہے؟

جواب: يَآ اَيُّهَا النَّاسُ ضُرِبَ مَثَلٌ فَاسْتَمِعُوْا لَهٗ ۭ اِنَّ الَّذِيْنَ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ لَنْ يَّخْلُقُوْا ذُبَابًا وَّلَوِ اجْتَمَعُوْا لَهٗ ۭ وَاِنْ يَّسْلُبْهُمُ الذُّبَابُ شَيْـــًٔا لَّا يَسْتَنْقِذُوْهُ مِنْهُ ۭ ضَعُفَ الطَّالِبُ وَالْمَطْلُوْبُ (الحج:73)

"اے لوگو! ایک مثال بیان کی جاتی ہے اسے کان لگا کر سنو، جنہیں تم اللہ کے سوا پکارتے ہو وہ ایک مکھی بھی نہیں بناسکتے اگرچہ وہ سب اس کے لیے جمع ہو جائیں، اور اگر ان سے مکھی کوئی چیز چھین لے تو اسے مکھی سے چھڑا نہیں سکتے، عابد اور معبود دونوں ہی عاجز ہیں۔"

☆☆☆☆☆

سوال: قرآنی الفاظ "اَرْبَعَةٌ حُرُمٌ" کا کیا مطلب ہے؟

جواب: چار (مہینے) حرمت والے۔

ان حرمت والے مہینوں میں سے تین متّصل ہیں ، ذوالقعدہ، ذوالحجہ، محرم اور ایک جدا ہے رجب۔

☆☆☆☆☆

سوال: اللہ اور آخرت پر ایمان نہ رکھنے والوں نے ہر دور میں شکوک وشبہات پر مبنی کس قسم کے سوالات کیے ہیں؟

جواب: بَلْ قَالُوْا مِثْلَ مَا قَالَ الْاَوَّلُوْنَ (المومنون:81)

"بلکہ وہی کہتے ہیں جو پہلے لوگ کہتے تھے۔"

قَالُوْٓا ءَاِذَا مِتْنَا وَكُنَّا تُرَابًا وَّعِظَامًا ءَاِنَّا لَمَبْعُوْثُوْنَ (82)

"کہتے ہیں کیا جب ہم مر جائیں گے اور مٹی اور ہڈیاں ہو جائیں گے تو کیا ہم دوبارہ زندہ کیے جائیں گے۔"

☆☆☆☆☆

سوال: اللہ کے نور کی مثال کیا ہے؟

جواب: اَللّٰهُ نُوۡرُ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ‌ ؕ مَثَلُ نُوۡرِهٖ كَمِشۡكٰوةٍ فِيۡهَا مِصۡبَاحٌ‌ ؕ اَلۡمِصۡبَاحُ فِىۡ زُجَاجَةٍ‌ ؕ اَلزُّجَاجَةُ كَاَنَّهَا كَوۡكَبٌ دُرِّىٌّ يُّوۡقَدُ مِنۡ شَجَرَةٍ مُّبٰـرَكَةٍ زَيۡتُوۡنَةٍ لَّا شَرۡقِيَّةٍ وَّلَا غَرۡبِيَّةٍ ۙ يَّـكَادُ زَيۡتُهَا يُضِىۡٓءُ وَلَوۡ لَمۡ تَمۡسَسۡهُ نَارٌ‌ ؕ نُوۡرٌ عَلٰى نُوۡرٍ‌ ؕ يَهۡدِى اللّٰهُ لِنُوۡرِهٖ مَنۡ يَّشَآءُ‌ ؕ وَ يَضۡرِبُ اللّٰهُ الۡاَمۡثَالَ لِلنَّاسِ‌ ؕ وَاللّٰهُ بِكُلِّ شَىۡءٍ عَلِيۡمٌ ۙ (النور:35)

"اللہ آسمانوں اور زمین کا نور ہے، اس کے نور کی مثال ایسی ہے جیسے طاق میں چراغ ہو، چراغ شیشے کی قندیل میں ہے، قندیل گویا کہ موتی کی طرح چمکتا ہوا ستارا ہے زیتون کے مبارک درخت سے روشن کیا جاتا ہے نہ مشرق کی طرف ہے اور نہ مغرب کی طرف، اس کا تیل قریب ہے کہ روشن ہو جائے اگرچہ اسے آگ نے نہ چھوا ہو، روشنی پر روشنی ہے، اللہ جسے چاہتا ہے اپنی روشنی کی راہ دکھاتا ہے، اور اللہ لوگوں کے لیے مثالیں بیان فرماتا ہے، اور اللہ ہر چیز کا جاننے والا ہے۔"

☆☆☆☆☆

سوال:سوال:انبیاء ورسل کی بھرپور دعوت کی مثالوں کے باوجود گمراہی اور ہٹ دھرمی کرنے والوں کا انجام کیا ہوتا رہا ہے؟

جواب: وَ كُلًّا ضَرَبْنَا لَهُ الْاَمْثَالَ ۫ وَ كُلًّا تَبَّرْنَا تَتْبِيْرًا ﴿الفرقان:٣٩﴾

"اور ہم نے ان کے سامنے مثالیں (انبیاء ورسل کے ذریعے حقائق کو واضح کر کے اتمام حجت کی) بیان کیں پھر ہر ایک کو بالکل ہی تباہ و برباد کر دیا۔"

☆☆☆☆☆

سوال: حضرت موسی نے اللہ کے حکم سے دریا کو لاٹھی ماری تو کیا ہوا؟

جواب: فَأَوْحَيْنَا إِلَىٰ مُوسَىٰ أَنِ اضْرِب بِّعَصَاكَ الْبَحْرَ ۖ فَانفَلَقَ فَكَانَ كُلُّ فِرْقٍ كَالطَّوْدِ الْعَظِيمِ ﴿الشعراء:٦٣﴾

"اس وقت ہم نے موسیٰ کی طرف وحی بھیجی کہ اپنی لاٹھی دریا پر مارو۔ تو دریا پھٹ گیا۔ اور ہر ایک ٹکڑا (یوں) ہو گیا (کہ) گویا بڑا پہاڑ (ہے)".

☆☆☆☆☆

سوال:"كِسَفًا مِنَ السَّمَاءِ"(الشعراء:187) کا کیا مطلب ہے؟

جواب: آسمان کا ٹکڑا۔

☆☆☆☆☆

سوال: قوم ثمود نے اپنے نبی کو سحر زدہ، اپنے جیسا عام انسان، جھوٹا قرار دیتے ہوئے کیا مطالبہ کیا؟

جواب: فَاَسْقِطْ عَلَيْنَا كِسَفًا مِّنَ السَّمَآءِ اِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ (الشعراء:187)

"سو ہم پر آسمان کا کوئی ٹکڑا گرا دے اگر تو سچا ہے۔"

☆☆☆☆☆

سوال: قرآن مجید میں چاند کی منزلوں کے حوالے سے کیا مثال دی گئی ہے؟

جواب: وَالْقَمَرَ قَدَّرْنٰهُ مَنَازِلَ حَتّٰى عَادَ كَالْعُرْجُوْنِ الْقَدِيْمِ (یس:39)

"اور ہم نے چاند کی منزلیں مقرر کر دی ہیں یہاں تک کہ پرانی ٹہنی کی طرح ہو جاتا ہے۔"

☆☆☆☆☆

سوال: "الْعِظَامَ وَهِيَ رَمِيْمٌ "(یس:78) کا کیا مطلب ہے؟

جواب: ان ہڈیوں (کو کون زندگی دے گا) جبکہ وہ گل چکی ہوں گی؟

☆☆☆☆☆

سوال: توحید سکھانے کے لیے اللہ تعالی نے کیسے غلاموں کی مثال دی ہے؟

جواب: ضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا رَّجُلًا فِيهِ شُرَكَاءُ مُتَشَاكِسُونَ وَرَجُلًا سَلَمًا لِّرَجُلٍ هَلْ يَسْتَوِيَانِ مَثَلًا الْحَمْدُ لِلَّهِ بَلْ أَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُونَ **(الزمر:29)**

"اللہ نے ایک مثال بیان فرمائی ہے ایسے (غلام) شخص کی جس کی ملکیت میں کئی ایسے لوگ شریک ہوں جو بد اخلاق بھی ہوں اور باہم جھگڑالو بھی۔ اور (دوسری طرف) ایک ایسا شخص ہو جو صرف ایک ہی فرد کا غلام ہو، کیا یہ دونوں (اپنے) حالات کے لحاظ سے یکساں ہو سکتے ہیں؟ (ہرگز نہیں) ساری تعریفیں اللہ ہی کے لئے ہیں، بلکہ ان میں سے اکثر لوگ (حقیقتِ توحید کو) نہیں جانتے۔"

☆☆☆☆☆

سوال: اللہ تعالی نے کس کس کے جوڑے بنائے؟

جواب: فَاطِرُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ ۚ جَعَلَ لَكُم مِّنْ أَنفُسِكُمْ أَزْوَاجًا وَمِنَ الْأَنْعَامِ أَزْوَاجًا يَذْرَؤُكُمْ فِيهِ لَيْسَ كَمِثْلِهِ شَيْءٌ وَهُوَ السَّمِيعُ الْبَصِيرُ **(الشوری:11)**

"وہ آسمانوں اور زمین کا پیدا کرنے والا ہے، اسی نے تمہاری جنس سے تمہارے جوڑے بنائے اور چارپایوں کے بھی جوڑے بنائے، تمہیں زمین میں پھیلاتا ہے، کوئی چیز اس کی مثل نہیں، اور وہ سننے والا دیکھنے والا ہے۔"

☆☆☆☆☆

سوال(وَمِنَ الْاَنْعَامِ اَزْوَاجًا(الشوریٰ:11))کا کیا مطلب ہے؟

جواب: اور چوپایوں کے جوڑے (بنائے)۔

☆☆☆☆☆

سوال:" کَالْمُهْلِ " (الدخان:45)کا کیا مطلب ہے؟

جواب: پگھلا ہوا تانبہ، آگ میں پگھلی ہوئی چیز یا تلچھٹ تیل وغیرہ کے آخر میں جو گدلی سی مٹی کی تہہ، لہو پیپ وغیرہ۔

☆☆☆☆☆

سوال: جہنمیوں کو کیسا کھانا ملے گا؟

جواب: اِنَّ شَجَرَتَ الزَّقُّوْمِ (43)

بیشک زقوم (تھوہر) کا درخت۔

طَعَامُ الْاَثِيْمِ (44) گنہگار کا کھانا ہے۔

كَالْمُهْلِ يَغْلِيْ فِى الْبُطُوْنِ (45) جو مثل تلچھٹ کے ہے اور پیٹ میں کھولتا رہتا ہے۔

☆☆☆☆☆

سوال:"سُقُوْامَآءً حَمِيْمًا"(محمد:15)کا کیا مطلب ہے؟

جواب: گرم کھولتا ہوا پانی پلایا جائے گا۔

☆☆☆☆☆
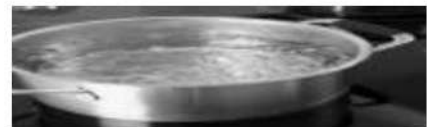
سوال: قرآنی لفظ "غَيْرِ اٰسِنٍ" (محمد:15) کا کیا مطلب ہے؟

جواب: (پانی) جو بدبو کرنے والا نہیں۔

☆☆☆☆☆

سوال: اللہ تعالی نے قرآن مجید میں کھیتی کی مثال کن لوگوں کی صورتحال سمجھنے کے لیے دی؟

جواب: مُّحَمَّدٌ رَّسُولُ اللَّهِ وَالَّذِينَ مَعَهُ أَشِدَّاءُ عَلَى الْكُفَّارِ رُحَمَاءُ بَيْنَهُمْ تَرَاهُمْ رُكَّعًا سُجَّدًا يَبْتَغُونَ فَضْلًا مِّنَ اللَّهِ وَرِضْوَانًا سِيمَاهُمْ فِي وُجُوهِهِم مِّنْ أَثَرِ السُّجُودِ ذَٰلِكَ مَثَلُهُمْ فِي التَّوْرَاةِ وَمَثَلُهُمْ فِي الْإِنجِيلِ كَزَرْعٍ أَخْرَجَ شَطْأَهُ فَآزَرَهُ فَاسْتَغْلَظَ فَاسْتَوَىٰ عَلَىٰ سُوقِهِ يُعْجِبُ الزُّرَّاعَ لِيَغِيظَ بِهِمُ الْكُفَّارَ وَعَدَ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ مِنْهُم مَّغْفِرَةً وَأَجْرًا عَظِيمًا (الفتح:29)

"محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) اللہ کے رسول ہیں، اور جو لوگ آپ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کی معیت اور سنگت میں ہیں (وہ) کافروں پر بہت سخت اور زور آور ہیں آپس میں بہت نرم دل اور شفیق ہیں۔ آپ انہیں کثرت سے رکوع کرتے ہوئے، سجود کرتے ہوئے دیکھتے ہیں وہ (صرف) اللہ کے فضل اور اس کی رضا کے طلب گار ہیں۔ اُن کی نشانی اُن کے چہروں پر سجدوں کا اثر ہے (جو بصورتِ نور نمایاں ہے)۔ ان کے یہ اوصاف تورات میں (بھی مذکور) ہیں اور ان کے

(یہی) اوصاف انجیل میں (بھی مرقوم) ہیں۔ وہ (صحابہ ہمارے محبوبِ مکرّم کی) کھیتی کی طرح ہیں جس نے (سب سے پہلے) اپنی باریک سی کونپل نکالی، پھر اسے طاقتور اور مضبوط کیا، پھر وہ موٹی اور دبیز ہوگئی، پھر اپنے تنے پر سیدھی کھڑی ہوگئی (اور جب سرسبز و شاداب ہو کر لہلہائی تو) کاشتکاروں کو کیا ہی اچھی لگنے لگی (اللہ نے اپنے حبیب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے صحابہ رضی اللہ عنھم کو اسی طرح ایمان کے تناور درخت بنایا ہے) تاکہ اِن کے ذریعے وہ (محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے جلنے والے) کافروں کے دل جلائے، اللہ نے ان لوگوں سے جو ایمان لائے اور نیک اعمال کرتے رہے مغفرت اور اجرِ عظیم کا وعدہ فرمایا ہے۔"

☆☆☆☆☆

سوال: "فَاٰزَرَهٗ" (الفتح:29) کا کیا مطلب ہے؟

جواب: پھر اسے (کھیتی کو) مضبوط (توانا و طاقتور) کر دیا۔

☆☆☆☆☆

سوال: "شَطْاَهٗ" (الفتح:29) کا کیا مطلب ہے؟

جواب: (کھیتی نے) باریک سی اپنی کونپل (سوئی نکالی)۔

☆☆☆☆☆

سوال: قرآنی لفظ "مُّتَصَدِّعًا" (الحشر: 21) کا کیا مطلب ہے؟

جواب: ٹکڑے ٹکرے ہو جاتا۔

☆☆☆☆☆

سوال: قرآن مجید کی ذمہ داری کی کیا مثال دی گئی ہے؟

جواب: لَوْ أَنزَلْنَا هَٰذَا ٱلْقُرْءَانَ عَلَىٰ جَبَلٍ لَّرَأَيْتَهُۥ خَٰشِعًا مُّتَصَدِّعًا مِّنْ خَشْيَةِ ٱللَّهِ وَتِلْكَ ٱلْأَمْثَٰلُ نَضْرِبُهَا لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُونَ (الحشر:21)

"اگر ہم اس قرآن کو کسی پہاڑ پر اتارتے تو تو دیکھتا کہ خوف الٰہی سے وہ پست ہو کر ٹکڑے ٹکڑے ہو جاتا ہم ان مثالوں کو لوگوں کے سامنے بیان کرتے ہیں تاکہ وہ غور و فکر کریں۔"

☆☆☆☆☆

سوال: بُنْيَانٌ مَّرْصُوصٌ (الصف:4) کا کیا مطلب ہے؟

جواب: سیسہ پلائی ہوئی دیوار ۔یعنی ایسی بنیاد جو تعمیری مسالے وغیرہ کے باعث باہم مل کر مضبوط اور ٹھوس ہو جائے۔

☆☆☆☆☆

سوال: اللہ تعالی نے اپنے محبوبین کی کیا مثال دی ہے؟

جواب: إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ الَّذِينَ يُقَاتِلُونَ فِي سَبِيلِهِ صَفًّا كَأَنَّهُم بُنْيَانٌ مَّرْصُوصٌ (الصف:4)

"بے شک اللہ تو ان کو پسند کرتا ہے جو اس کی راہ میں صف باندھ کر لڑتے ہیں گویا وہ سیسہ پلائی ہوئی دیوار ہے۔"

☆☆☆☆☆

سوال: قرآنی لفظ "اسفارا" (الجمعة:5) کا کیا مطلب ہے؟

جواب: سِفر کا مطلب ہے عظیم کتاب۔ اس کی جمع اَسفارا ہے یعنی عظیم آسمانی کتابیں.

☆☆☆☆☆

سوال: اللہ کی آیات کو بوجھ جان کر اٹھانے والوں کی کیا مثال دی گئی ہے؟

جواب: مَثَلُ الَّذِينَ حُمِّلُوا التَّوْرَاةَ ثُمَّ لَمْ يَحْمِلُوهَا كَمَثَلِ الْحِمَارِ يَحْمِلُ أَسْفَارًا بِئْسَ مَثَلُ الْقَوْمِ الَّذِينَ كَذَّبُوا بِآيَاتِ اللَّهِ وَاللَّهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظَّالِمِينَ (الجمعة:5)

"اُن لوگوں کا حال جن پر تورات (کے احکام و تعلیمات) کا بوجھ ڈالا گیا پھر انہوں نے اسے نہ اٹھایا گدھے کی مِثل ہے جو پیٹھ پر بڑی بڑی کتابیں لادے ہوئے ہو، اُن لوگوں کی مثال کیا ہی بُری ہے جنہوں نے اللہ کی آیتوں کو جھٹلایا ہے، اور اللہ ظالم لوگوں کو ہدایت نہیں فرماتا۔"

☆☆☆☆☆

سوال: باغ والوں نے غریبوں کو پھل نہ دینے کے لیے آپس میں کیا صلاح کی؟

جواب: اَقۡسَمُوۡا لَیَصۡرِمُنَّهَا مُصۡبِحِیۡنَ (القلم:17)

"انہوں نے قسم کھائی تھی کہ وہ ضرور صبح ہوتے ہی اس کا پھل توڑ لیں گے۔"

☆☆☆☆☆

سوال: قرآنی الفاظ "تَرۡهَقُهُمۡ ذِلَّةٌ" کا کیا مطلب ہے؟

جواب: ان کو ذلت ورسوائی ڈھانپ رہی ہو گی۔

☆☆☆☆☆

سوال: قرآنی الفاظ "نَخۡلٍ خَاوِیَةٍ" (الحاقۃ:7) کا کیا مطلب ہے؟

جواب: کھجور کے کھوکھلے تنے۔

☆☆☆☆☆

سوال: اللہ تعالی نے سات راتوں اور آٹھ دن چلنے والی ہواؤں کی کیا مثال دی ہے؟

جواب: سَخَّرَهَا عَلَيْهِمْ سَبْعَ لَيَالٍ وَّثَمَانِيَةَ اَيَّامٍ حُسُوْمًا فَتَرَى الْقَوْمَ فِيْهَا صَرْعٰى كَاَنَّهُمْ اَعْجَازُ نَخْلٍ خَاوِيَةٍ (7)

"وہ ان پر سات راتیں اور آٹھ دن لگاتار چلتی رہی (اگر تو موجود ہوتا)، اس قوم کو اس طرح گرا ہوا دیکھتا کہ گویا کہ کھوکھلی کھجوروں کے تنے ہیں۔"

☆☆☆☆☆

سوال: قیامت کی ہولناکی کے مناظر بیان کرنے کے لیے اللہ تعالی نے کون سی مثالیں دی ہیں؟

جواب: يَوْمَ تَكُوْنُ السَّمَآءُ كَالْمُهْلِ (المعارج؛8)

"جس دن آسمان پگھلی ہوئی چاندی کی مانند ہو گا۔"

وَتَكُوْنُ الْجِبَالُ كَالْعِهْنِ (9)

"اور پہاڑ دھنی ہوئی رنگ دار اون کی طرح ہلکے ہوں گے۔"

☆☆☆☆☆

سوال: قرآنی لفظ "كَالْعِهْنِ" (المعارج:9) کا کیا مطلب ہے؟

جواب: دھنکی ہوئی رنگ دار اون کی طرح۔

☆☆☆☆☆

سوال: قرآن مجید نے قیامت کے مناظر میں قبروں سے اٹھنے کی کیا مثال دی ہے؟

جواب: يَوْمَ يَخْرُجُونَ مِنَ الْاَجْدَاثِ سِرَاعًا كَاَنَّهُمْ اِلٰى نُصُبٍ يُّوْفِضُوْنَ (المعارج:43)

"جس دن وہ دوڑتے ہوئے قبروں سے نکل پڑیں گے گویا کہ وہ ایک نشان کی طرف دوڑے چلے جا رہے ہیں۔"

☆☆☆☆☆

سوال: قرآنی لفظ "الْاَجْدَاثِ" (المعارج:43) کا کیا مطلب ہے؟

جواب: قبریں۔

☆☆☆☆☆

سوال: نصیحت سے منہ موڑنے والوں کی قرآن مجید میں کیا مثال دی گئی ہے؟

جواب: فَمَا لَهُمْ عَنِ التَّذْكِرَةِ مُعْرِضِيْنَ (49)

پس انہیں کیا ہو گیا کہ وہ نصیحت سے منہ موڑ رہے ہیں۔

كَاَنَّهُمْ حُمُرٌ مُّسْتَنْفِرَةٌ (50)

گویا کہ وہ بدکنے والے گدھے ہیں۔

فَرَّتْ مِنْ قَسْوَرَةٍ (51)

جو شیر سے بھاگے ہیں۔

☆☆☆☆☆

سوال: اللہ تعالیٰ نے اپنے خالق ہونے کی کیا مثال دی ہے؟

جواب: نَحْنُ خَلَقْنَاهُمْ وَشَدَدْنَا أَسْرَهُمْ وَإِذَا شِئْنَا بَدَّلْنَا أَمْثَالَهُمْ تَبْدِيلًا (الإنسان-الدّھر، 28:76)

"(وہ نہیں سوچتے کہ) ہم ہی نے انہیں پیدا فرمایا ہے اور ان کے جوڑ جوڑ کو مضبوط بنایا ہے، اور ہم جب چاہیں (انہیں) انہی جیسے لوگوں سے بدل ڈالیں"

☆☆☆☆☆
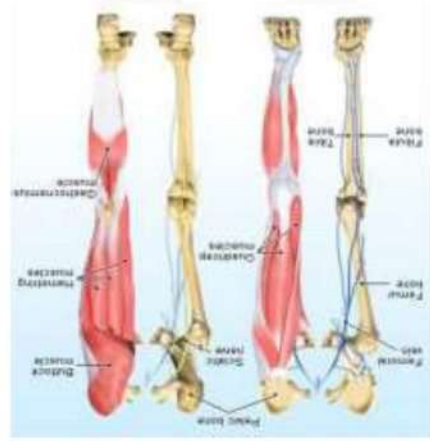
سوال: شَدَدْنَا أَسْرَهُمْ "(الدھر: 28) کا کیا مطلب ہے؟

جواب: ہم نے ان کے جوڑ جوڑ کو مضبوط بنایا۔

☆☆☆☆☆

سوال: قرآنی الفاظ "بِشَرَرٍ كَالْقَصْرِ" (المرسلات: 32) کا کیا مطلب ہے؟

جواب: محل جیسے بڑے بڑے شعلے۔

☆☆☆☆☆

سوال:"جِمٰلَتٌ صُفۡرٌ"(المرسلات:33)کا کیا مطلب ہے؟

جواب: زرد رنگ کے اونٹ۔

☆☆☆☆☆

سوال: قیامت کے دن انسان اور پہاڑوں کا کیا حال ہو گا؟

جواب: یَوۡمَ یَکُوۡنُ النَّاسُ کَالۡفَرَاشِ الۡمَبۡثُوۡثِ (القارعة:4)

"جس دن انسان بکھرے ہوئے پروانوں کی طرح ہو جائیں گے۔"

وَتَکُوۡنُ الۡجِبَالُ کَالۡعِهۡنِ الۡمَنۡفُوۡشِ (5)

"اور پہاڑ رنگی ہوئی دھنی ہوئی اون کی طرح ہوں گے۔"

سوال:" کَالۡفَرَاشِ الۡمَبۡثُوۡثِ"کا کیا مطلب ہے؟

جواب: بکھرے ہوئے پتنگے۔

☆☆☆☆☆